دنیا کے دلچسپ اور خطرناک ریلوے ٹریک

محمد اکمل خان
ریسرچ اسکالر (اردو)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

بچو! آپ سبھی نے ٹرین میں سفر تو کیا ہی ہوگا۔ آپ نے ٹرین سے جاتے ہوئے راستے میں خوبصورت نظارے بھی دیکھے ہوں گے، لیکن دنیا کے کچھ ممالک ایسے بھی ہیں جو اپنے عجیب و غریب ریلوے ٹریک کی وجہ سے سرخیوں میں رہتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھرے بازار سے ہو کر گزرتا ہے تو کوئی ہوائی اڈے، گہری سرنگ، سمندر اور ندیوں میں بنے عجیب و غریب پل اور ٹیڑھے میڑھے پہاڑوں سے ہو کر گزرتے ہیں۔ پہلی نظر میں دیکھ کر تو ان کا یقین کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے، لیکن اپنے انوکھے پن کی وجہ سے یہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر لیتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ لوگوں میں انھیں دیکھنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ یہاں ہم ایسے ہی کچھ ریلوے ٹریک کا ذکر کر رہے ہیں جو آپ کے لیے دلچسپ ہوں گے۔

نیپیر گسبورن ریلوے، نیوزی لینڈ: نیپیر (Napier) سے پال مسٹرن (Palmerston) کے درمیان بنا یہ ریلوے ٹریک گسبورن ہوائی اڈے کے مرکزی رن وے سے ہو کر گزرتا ہے۔ اس ٹریک کی تعمیر 1872 میں شروع ہوئی تھی۔ ٹرین کو ہوائی پٹی پر بچھی ہوئی پٹری پر گزرنے سے پہلے ایئر ٹریفک کنٹرول روم سے اجازت لینی ہوتی ہے۔ یہ دنیا کے خطرناک ریلوے ٹریک میں دسویں نمبر پر ہے۔

میکلانگ ریلوے مارکیٹ، تھائی لینڈ: کیا آپ نے کبھی بھرے بازار کے درمیان سے ٹرین کو گزرتے دیکھا ہے؟ اگر نہیں تو ریلوے ٹریک پر بنا ہوا تھائی لینڈ کا میکلانگ (Maeklong) مارکیٹ آپ کے لیے کسی عجوبہ سے کم نہیں ہوگا۔ یہ پرانے شہر کی تنگ گلیوں سے ہو کر گزرتا ہے۔ یہاں دن میں دو بار یعنی شام چار بجے اور چھ بجے ٹرین گزرتی ہے۔ یہ سب سے پرانا علاقہ ہے اور ایک مدت سے یہ شہر کا کاروباری مرکز رہا ہے۔ حکومت کے حکم کے مطابق اس علاقے میں بلند عمارتوں کی تعمیر بھی ممنوع ہے۔ اس مارکیٹ میں لوگ پٹریوں پر دکانیں لگا کر سامان بیچتے ہیں اور جیسے ہی ٹرین آتی ہے، سبھی اپنا سامان سمیٹ لیتے ہیں۔ ٹرین کے گزر جانے کے بعد بازار میں پھر سے رونق آ جاتی ہے۔ ایسا دن میں کئی بار ہوتا ہے۔ یہاں کے دکاندار ریلوے پٹری پر

سبزیاں، مچھلی، انڈے اور دوسرے سامان بیچنے کا کام کرتے ہیں۔ تقریباً 66 کلومیٹر لمبے اس ریلوے ٹریک کی تعمیر 1901 میں شروع ہوئی۔ مارچ 1904 میں یہاں سے پہلی مسافر ٹرین گزری۔

ٹرین اے لاس نیوبس، ارجنٹنا: یہ ایک سیاحی ٹرین ہے جو سالٹا پرووِنس (Salta Province) ارجنٹنا میں چلتی ہے۔ یہ بیلگرانو ریلوے (Belgrano Railway) کے سالٹا اینٹو فگاسٹا (Salta–Antofagasta) ریلوے کے مشرقی حصے میں چلتی ہے جسے C-14 بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ٹرین جس پل سے ہو کر گزرتی ہے وہ 4220 میٹر یعنی 13850 فٹ اونچا ہے۔ اسے دنیا کا پانچواں سب سے بلند ریلوے ٹریک کہا جاتا ہے۔ اس ریلوے لائن پر 29 پل، 13 وادیاں، 2 گھماؤ دار پل، اور 2 زگ زیگ ہیں۔ اب یہ ایک وراثت کی شکل میں سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔

ٹرانس سائبیرین ریلوے، روس: یہ ریلوے ماسکو سے لے کر روس اور جاپان کے سمندر کو جوڑتا ہے۔ اسے دنیا کی سب سے لمبی ریلوے لائن کہا جاتا ہے۔ یہ لائن منگولیا، چین اور شمالی کوریا کی لائنوں سے بھی جڑی ہے۔ اسے 1916 میں ماسکو کو ولاد ووستوک (Vladivostok) سے جوڑا گیا تھا اور ابھی بھی اس کی توسیع کا کام جاری ہے۔ سائبیرین ریلوے لائن کی تعمیر 1891 میں شروع ہوئی تھی اور 1916 میں مکمل ہوئی۔ ٹریک کی لمبائی 9289 کلومیٹر ہے۔ جو دنیا کی سب سے لمبی ریلوے لائن ہے۔ سائبیریا دنیا کے سب سے سرد علاقوں میں سے ایک ہے۔ یہاں اونچی اونچی خطرناک پہاڑیاں بھی ہیں جن پر سے ٹرین گزرتی ہے۔ گھنے جنگلوں کے درمیان کہیں کہیں ٹریک کی اونچائی 60 سے 70 فٹ بھی ہے جو مسافروں کو خوف زدہ کر دینے کے لیے کافی ہے۔

لینڈ واشر وڈکٹ: یہ سوئٹزر لینڈ (Switzerland) میں ہے اور لینڈ واشر ندی پر بنا ہے۔ اسے دنیا میں فن تعمیر کا ایک بہترین نمونہ کہا جاسکتا ہے۔ اس کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ ٹرین پل پار کرنے کے بعد سیدھے سرنگ میں داخل ہو جاتی ہے۔ ایک طرف گہرائی تو دوسری طرف سیاہ تاریکی سے بھرا یہ سفر 63 کلومیٹر کا ہے۔ 213 فٹ بلند اور 486 فیٹ لمبے اس پل کی تعمیر آج سے 115 سال قبل 1902 میں کیا گیا تھا۔ سمندر کی سطح سے اس کی اونچائی 9200 میٹر ہے۔ پہاڑ پر تقریباً چھ خطرناک موڑ ہیں جس سے گزرتے ہوئے ٹرین سانپ کی طرح رینگتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

کمبریس اینڈ ٹولٹیک سینک ریل روڈ (Cumbres and Toltec Scenic Railroad): یہ ریلوے ٹریک 1880-81 میں بن کر تیار ہوا۔ یہ امریکہ کے نیو میکسیکو (New

(Maxico) کے البڈو(Albado) سے شروع ہو کر اینٹونٹو (Antinito) ہوتی ہوئی کولوراڈو (Colorado) تک پہنچتی ہے۔80 کلومیٹر لمبی یہ امریکہ کی سب سے اونچی ریلوے لائن ہے۔اس ٹریک پر آج بھی ڈیزل یا کوئلے سے چلنے والی ٹرینیں ہی چلتی ہیں۔یہ ٹرین کئی خطرناک موڑ سے گزرتی ہوئی 9 بڑی اور 23 چھوٹی سرنگوں کو پار کرتی ہے۔اس کے علاوہ راستے میں کئی خطرناک پل بھی ہیں۔ حیرت کی بات ہے کہ پہاڑ کی اس بلندی پر لائن بچھانے میں محض نو ماہ کا وقت لگا۔اس ٹرین کا سفران لوگوں کے لیے کافی خطرناک ہے جو اونچائیوں سے ڈرتے ہیں۔

کرانڈا سینک ریلوے، آسٹریلیا: اس ریلوے ٹریک کا کام 1886 میں شروع ہو کر 1891 میں مکمل ہوا، لیکن 1936 سے اس کو سیاحوں کے لیے مخصوص کردیا گیا۔اس ریلوے لائن کی کل لمبائی 37 کلومیٹر ہے جو ایک گھنٹہ 55 منٹ میں اپنی منزل کر پہنچ جاتی ہے۔یہ ٹرین گھنے جنگلوں سے ہو کر گزرتی ہے۔اس کے راستے میں 15 سرنگیں، 33 پل اور کئی خوبصورت جھرنے ہیں۔ جو سفر کو مزید دلچسپ بناتے ہیں۔

دنیا کے سب سے خطرناک اور دلچسپ ریلوے ٹریک میں ایک نام ہمارے ملک کے رامیشورم (چنائی) ریلوے پل (پامبن پل) کا بھی ہے۔یہ ٹریک رامیشورم کو مین لائن سے جوڑنے کا کام کرتا ہے۔یہ سمندر میں بنایا گیا ہندوستان کا سب سے پہلا ریلوے ٹریک ہے۔اس کو بنانے کا کام 1911 میں شروع ہوا اور 24 فروری 1914 کو اس پر پہلی ٹرین گزری۔اس کی لمبائی 2065 میٹر ہے اور سمندر کی سطح سے اس کی اونچائی محض 12.5 میٹر ہے۔اس پل میں کل 143 پلر ہیں۔اس کے بالکل درمیان میں سمندری جہازوں کو نکلنے کے لیے ڈبل لیف باسکل (Double Leaf Bascule) کا استعمال کیا گیا ہے جس میں ہر ایک کا وزن تقریباً 457 تن ہے۔جب کوئی پانی کا جہاز گزرتا ہے تو لیبر کے ذریعے دونوں باسکل کو اوپر کی طرف اٹھا دیا جاتا ہے اور جہاز گزرنے کے بعد پھر سے اسی طرح کر دیا جاتا ہے۔1988 میں حکومت نے اس ریلوے پل کے برابر میں ایک سڑک پل بھی تعمیر کرایا۔جو 2345 میٹر کا ہے۔ریلوے ٹریک سے جب ٹرین گزرتی ہے تو لوگوں کی سانسیں تھم جاتی ہیں۔یہ واقعی انجینئرنگ کا ایک بہترین نمونہ ہے۔

ہمارے ملک میں دوسرے دلچسپ مگر خطرناک ریلوے ٹریک میں کالکا شملا ٹوائے ٹرین، رتناگری منگلور ریلوے، گواہٹی سلچر ریلوے اور نیل گری ماؤنٹین ریلوے کا نام بھی کافی اہم ہے، جو خطرناک ہونے کے باوجود خوبصورت وادیوں اور نظاروں کی وجہ سے ہماری دلچسپی کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔

OO